سوال

(45) قراءت قرآن سے مقصود تدبر اور عمل ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

: ایک شخص الحمداللہ قرآن مجید کی قراءت اچھے طریقے سے کرسکتا ہے تو کیا اس کے لیے قرآن مجید سے دیکھ کر کثرت سے تلاوت کرنا افضل ہے یا کیسٹ سے کسی قاری کی تلاوت سننا افضل ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

افضل یہ ہے کہ آدمی وہ عمل کرے جس سے دل کی زیادتی اصلاح ہو اور دل زیادہ متاثر ہو خواہ تلاوت کرنے سے ہو یا تلاوت سننے سے ۔ کیونکہ قرءت سے مقصود تدبر معنی و مفہوم کو سمجھنا اور کتاب اللہ کے مطابق عمل کرنا جیسا کہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے :

كِتـٰبٌ أَنزَلنـٰهُ إِلَيكَ مُبـٰرَكٌ لِيَدَّبَّروا ءايـٰتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُوا الأَلبـٰبِ ٢٩ ... سورة ص

’’یہ بابرکت کتاب ہے جسے ہم نے آپ کی طرف اس لئے نازل فرمایا ہے کہ لوگ اس کی آیتوں پر غور وفکر کریں اور عقلمند اس سے نصیحت حاصل کریں‘‘

اور فرمایا :

إِنَّ هـٰذَا القُرءانَ يَهدى لِلَّتى هِىَ أَقوَمُ وَيُبَشِّرُ المُؤمِنينَ الَّذينَ يَعمَلونَ الصّـٰلِحـٰتِ أَنَّ لَهُم أَجرًا كَبيرًا ٩ ... سورة الإسراء

’’یقیناً یہ قرآن وہ راستہ دکھاتا ہے جو بہت ہی سیدھا ہے اور ایمان والوں کو جو نیک اعمال کرتے ہیں اس بات کی خوشخبری دیتا ہے کہ ان کے لئے بہت بڑا اجر ہے‘‘

اور فرمایا :

قُل هُوَ لِلَّذينَ ءامَنوا هُدًى وَشِفاءٌ ٤٤ ... سورة فصلت

’’آپ کہہ دیجئے! کہ یہ تو ایمان والوں کے لیے ہدایت وشفا ہے ۔ ‘‘

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص47

محدث فتویٰ